مسلمانوں کی مدد کیجئے

www.Sukkurvi.com

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی دامت برکاتہم العالیہ

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.Sukkurvi.com

مسلمانوں کی مدد کیجیے

☆ مسلمانوں کی تکلیف کا احساس ایمان کی علامت
☆ مسلمان کی حاجت پوری کرنا حصولِ جنت کا ذریعہ
☆ وضو کا پانی دینے پر بخشش
☆ ایک گھونٹ پانی پر بخشش
☆ پیاسے کتے کو پانی پلانے پر بدکار عورت کی بخشش
☆ راستہ سے تکلیف دہ درخت کاٹنے والا جنت میں
☆ جو مخلوق پر رحم کرتا ہے اللہ اس پر رحم فرماتے ہیں
☆ مظلوم کی فریاد رسی کرنے پر مغفرت

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی دامت برکاتہم العالیہ

ضبط و ترتیب

مولانا محمد قاسم امیر فتاح

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.Sukkurki.com

حقوقِ طبع محفوظ

باہتمام : شاہد محمود
مطبع : القادر پرنٹنگ پریس، کراچی
ناشر : مکتبۃ الاسلام کراچی
کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی
فون : 021-35016664-65
موبائل : 0300-8245793

www.Sukkurvi.com

ملنے کے پتے

- ادارۃ المعارف، دارالعلوم کراچی
- دارالاشاعت، اردو بازار، کراچی
- ایچ ایم سعید، پاکستان چوک، کراچی
- مکتبہ زکریا، بنوری ٹاؤن، کراچی

اجمالی فہرست

مسلمانوں کی مدد کیجئے (حصہ اول) ۹

مسلمانوں کی مدد کیجئے (حصہ دوم) ۴۵

www.Sukkurvi.com

فہرست مضامین (حصہ اول)

نمبر شمار	عنوانات	صفحات
۱	مسلمان بھائی بھائی ہیں	۱۴
۲	فضیلت کا معیار اللہ تعالیٰ کے یہاں تقویٰ ہے......	۱۵
۳	دردِ مسلم کا احساس ایمان کی علامت	۱۶
۴	سرحد کے مسلمانوں کی حالتِ زار	۱۶
۵	مسلمانوں کی شکستہ حالی دیکھ کر حکیم الامتؒ کی قلبی کیفیت	۱۸
۶	بحالات موجودہ دو باتوں کا اہتمام	۱۹
۷	دعا کا اہتمام کریں	۱۹
۸	دعا بہر صورت مفید ہے	۲۰
۹	ملا جیونؒ بلند پایہ عالم	۲۱
۱۰	علماء کی دو قسمیں	۲۲
۱۱	ریشم کو حلال کرنے کی کوشش	۲۴
۱۲	جمعہ کے بھرے مجمع میں فتویٰ دینا	۲۵
۱۳	ملا جیونؒ سے بدلہ لینے کی کوشش	۲۶

www.Sukkurvi.com

۱۴ تین ضدیں پکی ہوتی ہیں ۲۷
۱۵ ملاجیون ؒ کی گرفتاری ۲۷
۱۶ ملاجیون ؒ کی دعا ۲۸
۱۷ ملاجیون ؒ کا معاف کرنا ۲۹
۱۸ بعض سادہ لوح انسان اللہ کے ہاں بلند مرتبہ ہوتے ہیں. ۳۰
۱۹ اپنی مالی حیثیت کے مطابق متاثرین کی مدد کریں.... ۳۳
۲۰ صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا........................ ۳۳
۲۱ مسلمان کی خوشی جنت ملنے کا ذریعہ........................ ۳۴
۲۲ مسلمان کی حاجت روائی دخولِ جنت کا ذریعہ...... ۳۵
۲۳ وضو کا پانی دینے پر بخشش........................ ۳۶
۲۴ مسلمان اور کافر کے جہنم میں جانے میں فرق...... ۳۸
۲۵ ایک گھونٹ پانی پر بخشش........................ ۴۰
۲۶ مصیبت زدہ مسلمانوں کی مدد کیجئے........................ ۴۱
۲۷ مسلمان کی حاجت روائی پر ایک عظیم فضیلت....... ۴۱
۲۸ سات خندقوں کی مقدار جہنم سے دوری........................ ۴۳

www.Sukkurvi.com

فہرست مضامین (حصہ دوم)

صفحات	عنوانات	نمبر شمار
۴۸	مجبور و بے بس لوگوں کی مدد دینی واخلاقی فریضہ۔	۱
۴۹	پیاسے کتے کو پانی پلانے پر اجر...........	۲
۵۰	ایک بدکار عورت کی بخشش...........	۳
۵۱	راستے سے تکلیف دہ درخت کاٹنے والا جنت میں...	۴
۵۲	راہ سے تکلیف دہ ٹہنی کاٹنے والا جنت میں......	۵
۵۳	جو مخلوق پر رحم کرتا ہے اللہ اس پر رحم فرماتے ہیں.....	۶
۵۴	لوگوں سے اچھا برتاؤ کرنے والا اللہ کا محبوب ہوتا ہے.	۷
۵۶	موجودہ حالات کے مناسب مسنون دعائیں.......	۸
۵۷	اصلاحِ ظاہر و باطن کی ضرورت...............	۹
۵۸	بیان کردہ احادیث کا خلاصہ...............	۱۰
۵۹	عجیب واقعہ..........................	۱۱

www.Sukkurvi.com

۱۲ رحمت کے آنسو ۶۱

۱۳ بچیاں والدین کے لئے جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ ہیں.. ۶۲

۱۴ مظلوم کی فریادرسی کرنے پر ۷۳ مغفرتیں.......... ۶۴

۱۵ دس سال کے برابر اعتکاف کرنے کا ثواب....... ۶۴

۱۶ دعا اور دوا کی ضرورت.................. ۶۷

۱۷ حضرت مولانا تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم کا پیغام ۶۷

www.Sukkurvi.com

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

مسلمانوں کی مدد کیجئے

(حصہ اول)

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی دامت برکاتہم العالیہ

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

ضبط و ترتیب

مولانا محمد قاسم امیر ملتانی

متخصص جامعہ دارالعلوم کراچی

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.Sukkurvi.com

بسم الله الرحمن الرحيم

www.Sukkurwi.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَأَشْھَدُ اَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَأَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا.

أَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَۃٌ فَأَصْلِحُوْا بَیْنَ أَخَوَیْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ. صدق اللّٰہ العظیم

www.Sukkurvi.com

مسلمان بھائی بھائی ہیں

میرے قابلِ احترام بزرگو! اللہ تبارک وتعالیٰ نے آیتِ کریمہ کے اس حصے میں جو ابھی میں نے آپ حضرات کے سامنے تلاوت کی ہے یہ فرمایا ہے کہ

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ. (الحجرات:۱۰)

ترجمہ

”مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں“

سرکارِ دو عالم ﷺ نے بھی یہی فرمایا کہ

الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(الصحیح للبخاری باب لا يَظْلِمُ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُسْلِمُهُ)

ترجمہ

”مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر زیادتی کرتا ہے نہ اس کو اوروں کے سپرد کرتا ہے، جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں لگتا ہے، اللہ پاک اس کی ضرورتیں

www.Sukkurvi.com

پوری فرماتے ہیں، اور جو کوئی کسی مسلمان کی مصیبت دور کرتا ہے اللہ پاک اس سے قیامت کے دن کی مصیبتیں دور فرمائیں گے، اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ پاک قیامت کے روز اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔"

نیز آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ:

مثل المؤمنین فی توادھم وتراحمھم کمثل جسد واحد إذا اشتکی الرأس من الإنسان تداعی له سائر الجسد بالسهر والحمی. (مشکوٰۃ المصابیح)

ترجمہ

"باہمی محبت اور رحم وشفقت میں تمام مسلمان ایک جسم کی طرح ہیں، جب انسان کے سر میں تکلیف ہوتی ہے تو اس کی وجہ سے جسم کے تمام اعضاء بیخوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔"

حدیث کا مطلب یہ ہے کہ ساری دنیا کے مسلمان ایک جسم کے مانند ہیں اور ایک جسم کی خاصیت یہ ہوتی ہے کہ جسم کے ایک حصے میں اگر درد ہے تو سارا جسم اس درد کو محسوس کرتا ہے اور اس درد کو دور کرنیکی طرف متوجہ ہوتا ہے اور جو کچھ اس کے اختیار میں ہوتا ہے وہ سب کچھ کرتا ہے، دوا کھانے کی ضرورت ہو تو دوا کھاتا ہے، دوا لگانے کی

www.Sukkurvi.com

ضرورت ہوتو دوا لگاتا ہے، آپریشن کی ضرورت ہوتو آپریشن کرواتا ہے، پرہیز کی ضرورت ہوتو پرہیز کرتا ہے، سارا جسم اس تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کرتا ہے، چنانچہ صحیح مسلم کی ایک حدیث میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا کہ:

الْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِنِ اشْتَكَى رَأسُهُ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالْحُمّٰى وَالسَّهَرِ

ترجمہ

''تمام مسلمان ایک آدمی کی طرح ہیں، اگر اس کے سر میں تکلیف ہوتو تمام اعضاء بخار اور بیداری میں گزارتے ہیں۔''

مطلب یہ کہ کسی کی آنکھ میں تکلیف ہوتی ہے تو سارا جسم بیداری میں گزارتا ہے، غرض! جسم کے کسی ایک حصے میں اگر تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم میں تکلیف ہوتی ہے، پیٹ میں درد ہوتا ہے تو سارا جسم بے چین ہوتا ہے، گردے میں درد ہوتو سارا جسم بے قرار ہوتا ہے، سر میں درد ہوتو سارا جسم پریشان ہوتا ہے، یہی حالت ہماری اپنے مسلمان بھائیوں کے بارے میں ہونی چاہئے کیونکہ ساری دنیا کے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔

www.Sukkurvi.com

فضیلت کا معیار اللہ تعالیٰ کے یہاں تقویٰ ہے

فی نفسہ تمام مسلمانوں کا درجہ یکساں اور برابر ہے، کسی کو کسی پر فضیلت نہیں سوائے تقوی کے، کسی گورے کو کالے پر، عربی کو عجمی پر، کسی مرد کو عورت پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقوی کے، آخرت میں صرف تقوی کی بنیاد پر فضیلت و برتری ہوگی، نبی اکرم ا نے ایامِ حج کے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنَّ رَبَّكُم وَاحِدٌ وَإِنَّ أَبَاكُم وَاحِدٌ أَلَا لَا فَضلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِيٍّ وَلَا لِعَجَمِيٍّ عَلَى عَرَبِيٍّ وَلَا لِأَحمَرَ عَلَى أَسوَدَ وَلَا أَسوَدَ عَلَى أَحمَرَ إِلَّا بِالتَّقوَى

ترجمہ

"اے لوگو! سنو! تمہارا پروردگار ایک ہے اور تمہارا باپ بھی ایک ہے، سنو! کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی سرخ کو کسی کالے پر، کسی کالے کو کسی سرخ پر کوئی فضیلت نہیں، ہاں فضیلت صرف "تقویٰ" سے ہوسکتی ہے۔"

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو جتنا متقی ہوگا وہ اتنا ہی اللہ کے ہاں مقرب ہوگا، جو جتنا تقویٰ سے دور ہوگا وہ اتنا ہی اللہ کی نظروں میں

www.Sukkurvi.com

گراہوا ہوگا، لہذا جب ساری دنیا کے مسلمان بھائی بھائی ہیں تو ہمیں ایک دوسرے کی تکلیف کا احساس بھی ہونا چاہئے۔

دردِ مسلم کا احساس ایمان کی علامت

دنیا کے کسی حصے میں، دنیا کے کسی کونے میں مسلمانوں پر کوئی تکلیف آئے، یا اپنے ملک کے کسی حصے میں تکلیف آئے تو یوں سمجھیں کہ گویا ہم پر تکلیف آگئی ہے، ہمارے ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ ہمیں ان کی تکلیف کا احساس ہونا چاہئے، اگر ہمیں احساس ہے، ان کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھ رہے ہیں اور اس تکلیف کی وجہ سے ہم بے چین و بے قرار ہورہے ہوں تو ہمارا ایمان زندہ ہے، اگر خدانخواستہ ہمیں ان کی تکلیف کا کوئی احساس ہی نہیں تو سمجھ لو کہ ہم بالکل بے حس ہوگئے ہیں، بالکل پتھر اور بے جان چیز کی طرح ہیں، ان پر قیامت ٹوٹ رہی ہے اور ہم آرام سے بے فکر ہیں، تو یہ ہمارے ایمان کے مردہ ہونے کی علامت ہے، کمزور ہونے کی نشانی ہے۔

سرحد کے مسلمانوں کی حالتِ زار

اس وقت سرحد میں مسلمانوں پر جو قیامت بیت رہی ہے وہ ہم سب کے سامنے ہے، لاکھوں مسلماں بے گھر ہوگئے ہیں، کتنے ہی

www.Sukurvi.com

شہید ہو چکے ہیں، کتنی ہی زخمی ہو گئے ہیں، کتنے ہی بچے یتیم ہو گئے ہیں، کتنی ہی عورتیں بیوہ ہو چکی ہیں، کتنے ہی گھر اجڑ چکے ہیں، کتنے لوگوں کے گھروں کے نام ونشان مٹ گئے ہیں، کتنے لوگ ہیں جو کل تک مالدار تھے آج فقیر ہو گئے ہیں اور خیموں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہو گئے ہیں، جہاں زندگی کی بنیادی ضروریات بھی آسانی سے دستیاب نہیں ہیں، کہیں کھانے کو نہیں، کہیں پینے کو نہیں، کہیں پہننے کو نہیں، سر چھپانے کی جگہ نہیں، ایک تکلیف یا ایک پریشانی ہو تو اس کا ذکر کریں، یہاں تو ہزاروں تکلیفیں ہیں، ہزاروں پریشانیاں ہیں، ہزاروں غم ہیں اور ہمارے کلمہ گو مسلمان بھائیوں پر پریشانیاں اور تکلیفیں آرہی ہیں، یہ سب کچھ آپریشن کی وجہ سے ہو رہا ہے، دعا کرنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اس آپریشن کو ختم فرمائے اور مسلمانوں کو تکلیف سے بچائے، مزید تباہی سے بچائے، ان کی ساری تکلیفیں اور دکھ درد دور فرمائے اور ہمیں دل وجان سے ان کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرمائے، تو سب سے پہلی بات یہ ہے کہ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کی تکلیف کا احساس کریں، ہم سب اپنے گریبانوں میں جھانکیں دلوں کو ٹٹولیں کہ ہمیں ان کی تکلیف محسوس

www.Sukkurvi.com

ہوتی ہے یا نہیں؟ یا بے حسی، سنگدلی، اور قساوتِ قلبی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ صرف اخبار پڑھ لیا، خبریں پڑھ لیں اور اظہارِ افسوس کے چند رسمی جملے کہہ دیئے اور قصہ ختم۔

مسلمانوں کی شکستہ حالی دیکھ کر حکیم الامتؒ کی قلبی کیفیت

حکیم الامت حضرت تھانوی قدس سرہ اپنا حال بیان فرماتے ہیں کہ جب مسلمانوں کی حالتِ زار یاد آجاتی ہے کہ مسلمان کس تکلیف میں ہیں، پریشانی میں ہیں، کس مصیبت سے دوچار ہیں؟ تو اگر شدید بھوک کی حالت میں مجھے یہ بات یاد آجاتی ہے تو میری بھوک اڑ جاتی ہے، نیند کے وقت یہ بات مجھے یاد آجاتی ہے تو نیند اڑ جاتی ہے، نہ کھانے کو جی چاہتا ہے نہ نیند آتی ہے کہ میں سوسکوں۔

یہ قلب کے زندہ ہونے کی علامت ہے، تعلق مع اللہ کی علامت ہے، یہ مسلمانوں کی تکلیف کے احساس کا اعلیٰ مقام ہے، کاش یہ عالی مقام اور زندہ دلی ہمیں بھی نصیب ہو جائے ورنہ اس وقت عام طور پر ایسا ہوتا ہے کہ تبصرہ کرتے ہیں اور بس، قرآن وحدیث سے ہمارے اوپر یہ فریضہ عائد ہوتا ہے کہ ہم ان کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھ کر ان کے لیے جو کچھ کر سکتے ہوں کریں۔

www.Sukurvi.com

بحالات موجودہ دو باتوں کا اہتمام

ہمیں موجودہ حالات میں کیا کرنا چاہئے؟ میں اس وقت دو کام بطور خاص ذکر کر رہا ہوں، ابھی سے ہمیں ان پر عمل شروع کر دینا چاہئے، ان میں سے پہلا کام تو ہر عام و خاص زیادہ سے زیادہ کر سکتا ہے، اور زیادہ سے زیادہ کرنا بھی چاہئے، جبکہ دوسرا کام بھی ہر مسلمان کو اپنی وسعت وحیثیت کے مطابق کرنا چاہئے۔

دعا کا اہتمام کریں

پہلا کام بہت ہی آسان ہے، بہت ہی اونچا عمل ہے، اور اللہ تعالیٰ کو بہت ہی محبوب ہے وہ یہ کہ ہم دعا کریں حدیث میں آتا ہے کہ

"الدعاء سلاح المومن"

ترجمہ

"دعا مومن کا ہتھیار ہے۔"

دعا صرف ہتھیار ہی نہیں بلکہ انسان کو ہر مصیبت اور ہر مشکل سے نجات دینے والی عبادت ہے، چنانچہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَا يُنْجِيكُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَيُدِرُّ لَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ، تَدْعُونَ اللّٰهَ فِيْ لَيْلِكُمْ وَنَهَارِكُمْ فَإِنَّ

www.Sukkurvi.com

اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ. (رواہ الترمذی)

ترجمہ

"سنو! کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں جو تمہارے دشمنوں سے تمہارا بچاؤ کرے اور تمہیں بھرپور روزی دلائے، وہ عمل یہ ہے کہ اپنے اللہ سے دن رات دعا کیا کرو، کیونکہ دعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔"

www.Sukkurvi.com

دعا بہرصورت مفید ہے

دعا کسی بھی صورت میں ضائع نہیں ہوتی، چنانچہ مصیبت پڑنے سے پہلے بھی دعا کی جاسکتی ہے اور مصیبت کے بعد بھی دعا کی جاسکتی ہے، اور دونوں صورتوں میں دعا اللہ کے ہاں قبول ہوتی ہے اور آدمی کے لئے مفید ہوتی ہے بشرطیکہ دعا کے آداب اور شرائط کی رعایت کی جائے، ایک حدیث میں آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ، فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللهِ بِالدُّعَاءِ. (ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ: ۱۹۵)

ترجمہ

"دعا ان حوادث ومصائب میں بھی کارآمد اور نفع مند ہوتی ہے جو نازل ہو چکے ہیں اور ان میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئے،

لہٰذا اے اللہ کے بندو! دعا کا اہتمام کیا کرو"۔

دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کرنے کا نام ہے، درخواست کرنے کا نام ہے، اللہ تعالیٰ قادر مطلق ہیں جو کچھ ہو رہا ہے ان کی مرضی سے ہو رہا ہے، ان کے حکم سے ہو رہا ہے، جب ان کے حکم سے ہو رہا ہے تو ان سے عرض کریں، وہ حالات بدلنے پر بھی سو فیصد قادر ہیں، ہم عاجز ہیں مگر وہ قادر ہیں، جب ہم ان سے عرض کریں گے، اور وہ درخواست قبول کریں گے تو انشاء اللہ سارا غم پلک جھپکنے میں ختم ہو جائے گا، ساری مصیبت لمحوں میں ٹل جائے گی اور انشاء اللہ عافیت نصیب ہو جائے گی۔

ملا جیونؒ بلند پایہ عالم

حضرت ملا جیون رحمۃ اللہ علیہ اورنگزیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کے استاد تھے اور یہ (یعنی ملا جیون) نور الانوار اور تفسیر احمدی کے مصنف ہیں، یہ دونوں کتابیں معتبر اور نہایت مستند ہیں، نور الانوار ہمارے درس نظامی میں پڑھائی جاتی ہے اور اصولِ فقہ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، اصول فقہ میں اس سے زیادہ سہل اور عمدہ کتاب نظر سے نہیں گذری، بہت ہی سادے بہت ہی بھولے بھالے بہت ہی اللہ والے

www.Sukkurvi.com

بزرگ تھے۔ شاہجہاں نے ان کو اپنے بیٹے عالمگیر وغیرہ کی تعلیم وتربیت کے لیے مقرر کیا ہوا تھا، خود بھی ان کے علم کا بڑا معترف اور قدر دان تھا۔

علماء کی دو قسمیں

آپ جانتے ہیں کہ ہر زمانے میں بادشاہوں کے درباروں میں کچھ علمائے سوء رہے ہیں، علماء کی دو قسمیں ہیں علمائے حق اور علمائے سوء۔

علمائے حق وہ ہیں جو ہمیشہ حق پر ڈٹے رہیں، بادشاہوں کی چاپلوسی نہ کریں اور ان کے سامنے گردن نہ جھکائیں، کیونکہ ان کی غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہوتی ہے، بادشاہوں سے دنیا حاصل کرنا ان کے پیشِ نظر نہیں ہوتا۔

علمائے سوء وہ ہوتے ہیں جو ذاتی اغراض، اور دنیاوی مفادات کے لئے حق کا گلا گھونٹ کر بادشاہِ وقت کی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں، اور اس کے بدلے دنیا حاصل کرکے اپنا گزارہ کرتے ہیں۔

ریشم کو حلال کرنے کی کوشش

شاہجہاں کے دربار میں بھی کچھ ایسے علماء تھے جو کوئی نہ کوئی ایسا کام کرتے رہتے تھے جن سے ان کو انعام ملتا رہتا تھا اور ان کا کام چلتا

www.Sukkurvi.com

رہتا تھا۔ ایسے علماءِ سوء نے ایک مرتبہ سوچا کہ بادشاہ کے لیے ریشم حلال کرنے کی کوئی ترکیب نکالنی چاہیے، عام حالات میں مردوں کے لئے خالص ریشم کا استعمال ممنوع ہے، چاہے بادشاہ ہو یا وزیر ہو، یا عام آدمی ہو، سب کے لئے ایک حکم ہے کہ خالص ریشم پہننا حرام ہے، عورتیں پہن سکتی ہیں جیسے سونا مردوں کے لیے حرام ہے، مگر عورتیں پہن سکتی ہیں۔ انہوں نے سوچا کہ کوئی ترکیب نکالو، بادشاہ سلامت خوش ہو جائیں گے اور خوش ہو کر انعام دیں گے اور اپنی موج ہو جائے گی، انہوں نے بادشاہ کی طرف سے سوال نامہ لکھا اور اس میں ریشم کا استعمال جائز کرنے کے لئے طرح طرح کے غیر معتبر فضول اعذار تراشے اور جواب میں مرجوح اقوال اکٹھے کئے اور مرجوح اقوال میں کھینچا تانی کر کے کسی طرح بادشاہ کے لیے ریشم پہننے کی گنجائش نکال لی اور شرعاً بعض صورتوں میں اس کی گنجائش بھی ہے، مثلاً بوقتِ ضرورت محاذِ جنگ میں مجاہد کے لئے شرائط کے ساتھ ریشم پہننے کی گنجائش ہے، یہ سب کوشش کر کے انہوں نے اپنا فتوی بادشاہ کو پیش کیا اور خیال یہ تھا کہ بادشاہ دیکھ کر خوش ہو جائے گا اور ہمیں انعام دے گا، بادشاہ نے جب سوال و جواب پڑھا تو اس کو تعجب ہوا اور ظاہری طور پر خوشی کا

www.Sukkurvi.com

اظہار کیا کہ بھائی بڑی کوشش کی ہے ریشم کو حلال کرنے کی، بادشاہ مسئلہ تو جانتا تھا لیکن وہ بادشاہ تھا اس لیے اس نے مصلحۃً صاف صاف یہ نہیں کہا کہ مسئلہ غلط ہے کیونکہ بادشاہوں کو اپنی کرسی کی فکر بھی ہوتی ہے اور سیاست ان کے سامنے ہوتی ہے اس لیے ظاہراً ان کو کچھ نہیں کہا تاکہ ان کی دل شکنی نہ ہو بلکہ بڑی حکمت سے ان کو ٹال دیا کہ بھائی ایسا ہے کہ تم نے محنت تو بہت کی ہے، تاہم ملا جیون سے بھی اس فتویٰ پر تصدیق کروالو، اگر حضرت تصدیق فرمادیں تو مجھے اس پر عمل کرنے میں کیا عذر ہے اور وہ جانتا تھا کہ حضرت اس پر تصدیق نہیں کریں گے تو اس نے بڑی تدبیر سے ان کو ٹال دیا۔

وہ جانتے تھے کہ حضرت بہت سادے ہیں، ان سے تصدیق کروانا کوئی مسئلہ نہیں ہے کیونکہ وہ اللہ والے تھے اور اللہ والے سادہ ہوتے ہیں اور دنیا کی حقیقت کو دیکھ کر اس سے نظریں ہٹالیتے ہیں اور آخرت پر جمالیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ایسا ہی بنادے، اب یہ سمجھے کہ حضرت تو بہت سادہ ہیں، اللہ والے ہیں، جائیں گے فتویٰ دکھائیں گے اور اسی وقت تصدیق بھی کروالیں گے، وہ لوگ فتویٰ لے کر حضرت کے پاس آئے اور حضرت سے کہا کہ ہم نے ایک فتویٰ لکھا ہے ذرا دیکھ

www.Sukkurvi.com

کر اس کی تصدیق کر دیں، اس میں ہم نے بادشاہِ سلامت کے لیے ریشم پہننے کی گنجائش نکالی ہے، حضرت نے سوال پڑھا، سوال شاہجان کی طرف سے تھا اور جواب پڑھا جو سراسر غلط تھا۔

جمعہ کے بھرے مجمع میں فتویٰ دینا

حضرت نے سوال وجواب کو اپنے پاس رکھ لیا اور فرمایا کہ میں اس کا جواب جمعہ کے دن دہلی کی جامع مسجد میں دونگا اور دہلی کی جامع مسجد لال قلعے کے سامنے ہے اور شاہجہان بھی جمعہ کی نماز حضرت کے پیچھے پڑھا کرتا تھا، چنانچہ حضرت نے فتوی اپنے پاس رکھ لیا اور جمعہ کا حوالہ دے دیا، جب جمعہ کا دن آیا اور حضرت ملا جیون رحمۃ اللہ علیہ جمعہ کی نماز پڑھانے شاہی مسجد میں تشریف لے گئے تو شاہجان بادشاہ بھی منبر کے سامنے بیٹھا ہوا تھا اس کے وزراء اور امراء بھی بیٹھے ہوئے تھے اور مسجد لوگوں سے بھری ہوئی تھی تو آپ سیدھے جا کر منبر پر بیٹھے اور فرمایا کہ آج بجائے تقریر کے ایک سوال وجواب پڑھا جائے گا اور اس کا حکم بتایا جائے گا۔ پہلے سوال پڑھا جس میں مختلف اعذار کے ساتھ ریشم پہننے کی اجازت مانگی گئی تھی، پھر جواب پڑھ کر سنایا جس میں مرجوح اقوال کے ساتھ شاہجہان کے لیے ریشم پہننے کی اجازت دی گئی

www.Sukkurvi.com

تھی، یہ دونوں سوال و جواب جیسے جیسے حضرت پڑھتے گئے حضرت کو طیش آتا گیا اور غصہ میں حضرت کا چہرہ سرخ ہو گیا اور یہ غصہ اللہ کے لیے تھا اور جب غصہ اللہ کے لیے ہو تو محمود اور قابلِ تعریف ہے اور جو غصہ اپنے نفس کے لیے ہو وہ مذموم و برا ہے۔ سوال و جواب پڑھنے کے بعد حضرت نے فرمایا کہ سوال کرنے والا بھی کافر اور جواب دینے والا بھی کافر، دونوں کافر ہیں اور وجہ یہ تھی کہ حرام کو حلال کرنا موجب کفر ہے۔

ملا جیونؒ سے بدلہ لینے کی کوشش

بھرے مجمع میں ان علمائے سوء کی کرکری ہو گئی اور وہ ذلیل ہو گئے اور ساری محنت غارت ہو گئی اور جو خواب تھا وہ برباد ہو گیا اور انہوں نے دیکھا کہ یہ تو سب کے سامنے ہماری ذلت ہو گئی، اب انہوں نے پینترا بدلا شاہجہان جیسے ہی نماز کے بعد گھر کی طرف جانے لگا یہ لوگ بھی اس کے ساتھ ہو گئے اور کہا کہ دیکھئے! حضرت نے آپ کو ذلیل کر دیا۔ اب یہ بات بھلا مجمع میں کہنے کی تھی، اگر کہنی تھی تو تنہائی میں آپ کو کہہ دیتے آپ بادشاہ وقت ہیں، آپ کو مجمع میں ذلیل کر دیا ایسا کر دیا ویسا کر دیا، پہلے تو بادشاہ کے ذہن میں کوئی بات نہیں تھی، اس لیے کہ وہ بھی حضرت کا عقیدت مند تھا کہ جو کچھ حضرت نے کہا صحیح ہے، اب ان

www.Sulkurvi.com

کے حضرت کے خلاف باتیں کرنے سے اس کو بھی غصہ آ گیا۔

تین ضدیں پکی ہوتی ہیں

علماء فرماتے ہیں کہ تین ضدیں ایسی ہوتی ہیں جو بہت پکی ہوتی ہیں، ان سے بچنا بہت مشکل ہوتا ہے، ایک بادشاہ کی ضد کہ اگر اس کو ضد آ جائے تو اس کو کوئی روک نہیں سکتا اس لیے کہ اس کے اوپر کوئی اور ہے نہیں جو اس کو روکے کہ بھائی! ایسا نہیں ہو سکتا، دوسرے عورت کی ضد، اگر عورت کسی ضد پر آ جائے' تو میاں جی جھانکتے رہ جاتے ہیں' تیسرے بچے کی ضد کہ بچے کو ضد آ جائے' تو ماں باپ عاجز آ جاتے ہیں' لھذا بادشاہ سلامت کو بھی غصہ آ گیا کہ تم صحیح کہہ رہے ہو کہ اس نے ہماری بے عزتی کی ہے' اس کو اگر بات کرنی تھی تو تنہائی میں کہتے' مجھے سب کے سامنے ذلیل کیا، تو بادشاہ نے غصے میں آ کر حضرت کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیئے۔

ملا جیونؒ کی گرفتاری

یہ ساری کاروائی محل میں ہو رہی تھی جہاں عالمگیر موجود تھے اور اس ساری کاروائی کو دیکھ رہے تھے، جب انھوں نے یہ دیکھا کہ والد صاحب نے حضرت کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیے ہیں تو وہ

www.Sukkurvi.com

دوڑتے ہوئے حضرت کے پاس آئے تا کہ حضرت کو اطلاع کر دیں اور آ کر کہا کہ ایسا واقعہ ہو گیا ہے آپ کی گرفتاری کے وارنٹ جاری ہو گئے ہیں، میں آپ کو اطلاع کرنے آیا ہوں تا کہ آپ اپنا کچھ بندوبست کر لیں، ورنہ آپ کو گرفتار کر لیا جائے گا، یہ سن کر آپ پریشانی نہ ہوئے، تاہم انہیں بڑا تعجب ہوا اور کہا کہ بھائی! میں نے کیا قصور کیا ہے کہ مجھ کو گرفتار کرنے آ رہے ہیں۔ میں نے تو مسئلہ بتایا ہے اور حق بات کی ہے، اگر وہ لڑنا چاہتا ہے تو ٹھیک ہے، پھر ہمارا بھی لوٹا مصلیٰ لاؤ، اسے اپنی طاقت اور اپنے ہتھیاروں پر ناز ہے تو ہمیں بھی اپنے ہتھیاروں پر فخر ہے، اس کے ہتھیاروں کا وار چوک سکتا ہے مگر ہمارے ہتھیار تیر بہدف ہیں، اگر وہ مسلح سپاہی بھیج رہا ہے تو ﴿الدعاء سلاح المؤمن﴾ میں بھی مسلح ہوتا ہوں اس کو لڑنے کا شوق ہے تو اپنا شوق پورا کر لے۔

ملا جیونؒ کی دعا

اورنگزیب نے جب حضرت کا یہ انداز دیکھا تو ڈر گیا کہ حضرت اللہ والے ہیں اگر حضرت نے دو رکعت نفل پڑھ کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیئے تو ہماری حکومت ختم ہو جائے گی، بوریہ بستر گول ہو جائے گا۔ یہ

www.sukurvi.com

پہلے سے زیادہ خطرناک بات ہوگی تو یہ بھاگے بھاگے محل میں گئے اور کہا کہ ابا! آپ یہ کیا کر رہے ہو؟ عقل کے ناخن لو حضرت خفا ہو گئے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ میرا مصلی لاؤ میں ابھی دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہوں، اگر حضرت نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھا دیئے تو ہماری حکومت ختم ہو جائے گی ہم کہیں کے نہیں رہیں گے۔ شاہجہاں کا غصہ تو وقتی تھا ورنہ وہ بھی حضرت کا معتقد تھا اس کو جب حضرت کا یہ ارادہ معلوم ہوا تو ڈر گیا۔

ملاجیونؒ کا معاف کرنا

اس نے ڈر کر اورنگزیب سے پوچھا کہ بیٹا! بتا اب میں کیا کروں؟ اورنگزیب نے کہا کہ جلدی سے ایک شاہی جوڑا نکالو مجھے دو، میں ابھی جاتا ہوں اور حضرت کو آپ کی طرف سے راضی کرتا ہوں، اللہ والوں کا غصہ بھی اللہ کے لیے ہوتا ہے، ان کی ناراضگی بھی عارضی ہوتی ہے، خوش بھی بہت جلدی ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ اپنی ذات کے لیے کسی سے نہیں لڑتے۔ عالمگیر جلدی آئے اور دیکھا کہ حضرت وضوء فرما رہے ہیں۔ تو انہوں نے عرض کیا کہ حضرت میں والد صاحب کے پاس سے آرہا ہوں وہ اپنے کئے پر پشیماں ہیں اور آپ سے معافی چاہتے ہیں اور پھر انہوں نے بھی زور لگایا کہ حضرت آپ اللہ کے لئے

www.Sukkurvi.com

معاف فرمائیں' تو فرمایا کہ بھئی اس کو لڑنے کا شوق تھا ہمیں لڑنے کا کوئی شوق نہیں تھا' اسے شوق ہو رہا تھا تو ہم بھی تیار ہو گئے ورنہ ہمیں لڑنے کی کیا ضرورت تھی' تو یہ ہے دعا کا اثر۔

بعض سادہ لوح انسان اللہ کے ہاں بلند مرتبہ ہوتے ہیں

ملا جیون ظاہری طور پر تو بالکل سیدھے سادھے تھے، مگر اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ تعلق مضبوط تھا، ان کو دعا پر اتنا یقین تھا کہ میں ہاتھ اٹھا کر جو دعا کروں گا، اللہ پاک ضرور قبول کریں۔ چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

كَم مِن أَشعَثَ أَغبَرَ ذِي طِمرَينِ لا يُؤبَهُ لَهُ لَو أَقسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ مِنهُم البَرَاءُ بنُ مَالِكٍ.

(مشکوٰۃ المصابیح)

ترجمہ

''کتنے لوگ ہیں جن کے سر کے بال پراگندہ، جسم غبار آلود ہوتے ہیں، تن بدن پر دو پرانی بوسیدہ چادریں ہوتی ہیں، لوگ انہیں قابلِ توجہ نہیں سمجھتے (مگر اللہ پاک کے ہاں ان کا مرتبہ و مقام اس قدر بلند ہوتا ہے کہ) اگر وہ کسی بات پر اللہ تعالیٰ کی قسم کھالیں تو اللہ پاک ان کی قسم پوری فرما دیتے ہیں، ان میں

www.Sukkurvi.com

سے ایک براء بن مالک بھی ہیں''

بہر حال بھئی! اللہ تعالی ہر مسلمان کی دعا قبول کرتے ہیں' چاہے وہ اللہ کا ولی ہو یا نہ ہو' اور ایک حدیث میں آتا ہے کہ

ان أسرع الدعاء اجابة دعوة غائب لغائب

ترجمہ

''بلاشبہ وہ دعا زیادہ جلدی قبول ہوتی ہے جو مسلمان غائبانہ طور پر ایک دوسرے کے لئے کریں''

یعنی ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے غائبانہ دعا کرتا ہے تو وہ دعا ضرور قبول ہوتی ہے اور جو لوگ گھروں سے بے گھر ہو رہے ہیں' لٹ پٹ رہے ہیں' تباہ برباد ہو رہے ہیں اور ان کی تعداد ۲۵ لاکھ تک پہنچ گئی ہے، اب اگر ۲۵ رلاکھ لوگ گھر سے بے گھر ہو جائیں تو ان کی پریشانی کا کیا عالم ہوگا' ان کے لئے ہمیں ہر نماز کے بعد دعا کرنی چاہیے' آیت کریمہ ختم کرنے کی ضرورت ہے' کم از کم ۵۰۰ مرتبہ پڑھ لو یا ۱۲۰۰ مرتبہ پڑھو یا ۷۰ ہزار مرتبہ پڑھو یا ایک لاکھ چوبیس ہزار مرتبہ پڑھ لو جس کو سوا لاکھ کہتے ہیں' پھر دعا مانگ لو اب جتنا گڑ اتنا میٹھا' آیت کریمہ کے اندر اسم اعظم ہے جس سے دعا قبول ہوتی ہے اور استغفار

www.Sukkurvi.com

کی کثرت کریں جتنی استغفار کی کثرت ہوگی اور اسم اعظم دعا میں پڑھا جائیگا تو دعا کی قبولیت کی امید اتنی زیادہ ہوگی، ''یا سلام'' کی کثرت کریں، سلام اللہ کا نام ہے جس کے پڑھنے سے سلامتی حاصل ہوتی ہے' اس کو ہم اپنے گھروں میں پڑھیں کہ اللہ تعالی اس فتنے سے پاکستان کو نجات دلاے' یہ تباہی و بربادی کا پیش خیمہ ہوسکتا ہے' ہمیں اس سے ڈرنا چاہیے' اللہ تعالی ہماری حفاظت فرمائے اور ہمارے حکمرانوں کو ہدایت عطا فرمائے اور ان کفار ومشرکین کو جو عالم اسلام پر مسلط ہیں' خصوصا پاکستان' افغانستان اور عراق پر ان کو تباہ و برباد فرمائے اور ان کے شر سے ہمیں محفوظ فرمائے اور ہمارے ملک کی حفاظت فرمائے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم دل وجان سے اپنے مسلمان بھائیوں کیلئے دعا کریں اور جس قدر ہوسکے دعا کو اپنا معمول بنائیں اور دعا کریں کہ یا اللہ ہمیں فتنوں سے پناہ عطا فرما' یہ فتنوں کا زمانہ ہے، ان سے بچنے کی اللہ تعالی سے دعا کرنی چاہیے اور گناہوں سے بچنا چاہیے اور نیک کاموں میں لگنا چاہیے اور بلا ضرورت ادھر ادھر گھومنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

www.Sukkurvi.com

اپنی مالی حیثیت کے مطابق متاثرین کی مدد کریں

دوسرا کام جو ہمیں کرنا چاہئے وہ یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کو اپنی حیثیت کے مطابق ان متاثرین کی مدد کرنی چاہیے انہیں ہر چیز کی ضرورت ہے کھانے کو بھی چاہیے پینے کو بھی چاہیے رہنے کو بھی چاہیے پہننے کو بھی چاہیے اوڑھنے کو بھی چاہیے بچھانے کو بھی چاہیے کوئی چیز ان کے پاس نہیں ہے سب کچھ گھروں میں چھوڑ کر آ گئے ہیں ہر چیز کے محتاج ہیں ان کو دواؤں کی بھی ضرورت ہے اللہ تعالی ان کی ضرورت پوری کرے لیکن ہمیں ان کی تکلیف محسوس کر کے ان کی مدد کرنی چاہیے۔

صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا

یہ ان کا ہم پر حق ہے اگر اس میں کوئی اجر و ثواب نہ ہوتا تو بھی مسلمان ہونے کے ناتے ان کا ہمارے اوپر حق تھا کہ ہم ان کی مدد کرتے اللہ تعالی نے دین کو ایسا عجیب بنایا ہے کہ ہر طرف سے مفید ہے، پارس ہے کہ جہاں لگے اس کو سونا بنا دے ہمارا یہ دین ایسا دین ہے، اگر ہم ان کی مدد کریں گے ان کی پریشانی دور کریں گے ان کے کام آئیں گے تو ہمیں ثواب ملے گا، ایک طویل حدیث شریف میں

www.Sukkurti.com

ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں تین باتیں تمہیں قسم کھا کر بیان کرتا ہوں، پھر آپ نے وہ بیان فرمائیں:

فَأَمَّا الثَّلَاثُ الَّذِی أُقْسِمُ عَلَیْهِنَّ فَإِنَّهُ مَا نَقَّصَ مَالَ عَبْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا ظُلِمَ عَبْدٌ بِمَظْلَمَةٍ فَیَصْبِرُ عَلَیْهَا إِلَّا زَادَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا عِزًّا وَلَا یَفْتَحُ عَبْدٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللّٰهُ لَهُ بَابَ فَقْرٍ

ترجمہ

فرمایا جو تین باتیں میں تمہیں قسم کھا کر بتلاتا ہوں وہ یہ ہیں:

(۱)...... بیشک صدقہ کرنے سے کسی کا مال کم نہیں ہوتا۔

(۲)...... جب کوئی آدمی ظلم پر صبر کرتا ہے تو اللہ پاک اس کی عزت وشرافت کو بڑھا دیتے ہیں۔

(۳)...... جب کوئی آدمی سوال کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ پاک اس پر فقر کا دروازہ کھول دیتے ہیں۔

مسلمان کی خوشی جنت ملنے کا ذریعہ

ایک روایت میں ہے کہ حضرت عائشہؓ سرکارِ دو عالم جناب رسول اللہ ﷺ کا ارشاد نقل کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ:

من أدخل علی أهل بیت من المسلمین سرورا لم

www.Sukkurvi.com

یرض اللّٰہ له ثوابا دون الجنة.

(المعجم الصغیر للطبرانی: ج ۳، ص: ۵۰)

ترجمہ

''جو شخص کسی مسلمان گھرانے کی مدد کرکے ان کے دکھ درد اور تکلیف ومصیبت کو دور کرکے انہیں خوش کردے تو اللہ جل شانہ اس شخص کے لئے جنت سے کم ثواب پر راضی نہ ہوں گے''

مسلمان کی حاجت روائی دخول جنت کا ذریعہ

ایک دوسری حدیث میں حضرت انس ؓ سے مروی ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

من قضی لأحد من أمتی حاجة یرید أن یسره بها فقد سرنی ومن سرنی فقد سر اللّٰہ ومن سر اللّٰہ أدخله اللّٰہ الجنة. (مشکوٰۃ المصابیح)

ترجمہ

''جو شخص میرے کسی امتی کی کوئی حاجت اس ارادے سے پوری کرے کہ وہ امتی اس سے خوش ہوجائے، تو اس آدمی نے مجھے خوش کردیا، اور جس نے مجھے خوش کیا اس نے اللہ پاک کو خوش کیا، اور جس نے اللہ جل شانہ کو خوش کیا تو اللہ پاک اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔''

www.Sukkurvi.com

معلوم ہوا کہ کسی مسلمان کی حاجت روائی کر کے اسے خوش کر دینا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی کا ذریعہ ہے اور پھر اس عمل کی برکت سے اللہ پاک اس آدمی کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔

وضو کا پانی دینے پر بخشش

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

یخرج خلق من أهل النار فیمر الرجل بالرجل من أهل الجنة فیقول یا فلان أما تعرفنی فیقول ومن أنت فیقول أنا الذی استوهبتنی وضوءا فوهبت لک فیشفع فیه ویمر الرجل فیقول یا فلان أما تعرفنی فیقول ومن أنت فیقول أنا الذی بعثتنی فی حاجة کذا وکذا فقضیتها لک فیشفع له فیشفع فیه.

(الترغیب والترہیب ج:۱،ص:۳۶۸)

ترجمہ

"قیامت کے روز اہل دوزخ کی ایک مخلوق (جہنم سے باہر) نکالی جائے گی، پھر ان میں سے ایک شخص، اہلِ جنت میں سے ایک شخص کے پاس سے گذرے گا، اور اس سے

www.Sukkurvi.com

کہے گا: ''اے فلاں! کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟''، جنتی کہے گا: ''بتلایئے آپ کون صاحب ہیں،'' (میں نے آپ کو پہچانا نہیں) اس پر وہ دوزخی کہے گا: ''جناب! میں وہ شخص ہوں جس سے آپ نے ایک مرتبہ (دنیا میں) وضو کے لئے پانی مانگا تھا تو میں نے آپ کو وضو کا پانی دیا تھا'' (یوں میں نے آپ کی ضرورت پوری کی تھی، لہذا ابرائے کرم اس کام کے بدلے آپ میرے لئے حق تعالیٰ کے دربار میں بخشش کی سفارش کر دیجئے، تاکہ میری بخشش ہو جائے) چنانچہ وہ جنتی اس کی شفاعت کرے گا اور اس شفاعت قبول کر لی جائے گی، اسی طرح ایک اور جہنمی گزرے گا تو ایک دوزخی اس سے کہے گا: ''اے فلاں! کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟''، جنتی کہے گا: ''کہئے آپ کون ہیں؟''، وہ جوب دے گا: ''حضور! میں وہ شخص ہوں جسے آپ نے (دنیا میں اپنی) ایسی ایسی فلاں ضرورت کی تکمیل کے لئے بھیجا تھا، چنانچہ میں نے آپ کی اس حاجت کو پورا کر دیا تھا، اس پر وہ جنتی اس دوزخی کے لئے شفاعت کرے گا اور اس کی شفاعت دوزخی کے حق میں قبول کر لی جائے گی''۔

www.Stukkurvi.com

مسلمان اور کافر کے جہنم میں جانے میں فرق

ایک حدیث میں ہے کہ کچھ لوگوں کو جہنم سے نکالا جائے گا، یاد رکھنا چاہیے کہ عام طور پر جہنم کافروں کے لیے ہے لیکن بعض مسلمانوں کو ان کے گناہوں کی میل کچیل دور کرنے کے لیے جہنم میں ڈالا جائے گا (اللہ تعالیٰ محفوظ فرمائے) جو مسلمان دوزخ میں جائے گا وہ دراصل گناہوں سے پاک وصاف ہونے کے لیے جائے گا، جس طرح صرّاف سونے کو پاک صاف کرنے کے لیے آگ میں ڈالتا ہے، جب میل دور ہو جاتا ہے تو سونے کو باہر نکالتا ہے اور صاف کر کے خالص کر دیتا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ان کے گناہوں سے پاک وصاف کرنے کے لیے جہنم میں ڈالیں گے تا کہ وہ جنت میں جانے کے لائق ہو جائیں اور کفار کو عذاب دینے کے لیے جہنم میں ڈالیں گے، اس لیے وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ غرض کہ مسلمان وقتی طور پر جہنم میں جائیں گے، ہمیشہ کے لئے جہنم میں نہیں جائیں گے۔

بہر حال! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بعض گناہگار مسلمانوں کو جہنم سے نکالیں گے تو ایک جہنمی شخص ایک جنتی شخص کے پاس سے گذرے گا اور اس سے کہے گا کہ بھائی تم مجھے پہچانتے ہو؟ جنتی کہے گا کہ میں تو نہیں

www.Sukkurvi.com

پہچانتا، یہ کہے گا کہ آپ کو یاد ہے کہ فلاں دن آپ نے مجھ سے وضو کے لیے پانی مانگا تھا اور میں نے آپ کو لا کر دیا تھا، جنتی کو یاد آجائے گا، اب جہنمی کہے گا کہ تم اس کے بدلے سفارش کرو کہ اللہ تعالیٰ مجھے ہمیشہ کے لیے جہنم سے باہر نکال دیں اور میری بخشش کر دیں، اس کی درخواست پر جنتی سفارش کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی سفارش قبول فرمائیں گے۔

اب آپ غور فرمائیں اور دیکھیں کہ وضو کا پانی دینا کیسا معمولی عمل ہے مگر یہ اس کی نجات کا ذریعہ بن گیا، ایسے ہی ایک اور مسلمان جو جہنم سے نکلا ہوگا اس کی ایک جنتی سے ملاقات ہوگی، وہ کہے گا: بھائی تم مجھے جانتے ہو، میں کون ہوں؟ وہ کہے گا: ''میں آپ کو نہیں جانتا'' جہنمی کہے گا: ''بھائی! میں فلاں شخص ہوں جس کو آپ نے ایک دن کسی کام کے سلسلہ میں کہیں بھیجا تھا، اور میں آپ کا وہ کام کر کے آیا تھا، اب تم ایسا کرو کہ اللہ تعالیٰ سے سفارش کرو کہ اللہ پاک میری مغفرت فرمادیں، فی الحال جہنم سے تو میں نکل آیا ہوں، لیکن ایسا نہ ہو کہ پھر جانا پڑے، وہ دعا کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس کی بخشش فرمادیں گے۔

www.Sukurvi.com

ایک گھونٹ پانی پر بخشش

ایک اور روایت میں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

يصف أهل النار فيمر بهم الرجل من أهل الجنة فيقول الرجل منهم : يا فلان أما تعرفني أنا الذي سقيتك شربة . وقال بعضهم : أنا الذي وهبت لك وضوءا فيشفع له فيدخله الجنة.

(مشکوٰۃ المصابیح)

ترجمہ

''اہلِ جہنم صف بستہ کھڑے ہوں گے، ایک جنتی ان کے پاس سے گذرے گا، ایک جہنمی اس سے کہے گا: ''اے فلاں! کیا آپ نے مجھے پہچانا نہیں؟ میں نے آپ کو ایک گھونٹ پانی پلایا تھا''، ایک دوسرا جہنمی کہے گا: ''میں نے آپ کو وضو کا پانی دیا تھا''، چنانچہ یہ جنتی ان کی سفارش کر کے انہیں جنت میں لے جائے گا۔''

ان ذکر کردہ احادیث میں آپ غور فرمائیں کہ ایک مسلمان کی معمولی حاجت پوری کرنے پر اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش فرمادی، ہمیں بھی مغفرت کی ضرورت ہے، ہم بھی ان احادیث میں ذکر کردہ فضائل

www.Sukkurvi.com

کے محتاج ہیں، لہٰذا جہاں کہیں مسلمان مجبور و بے بس ہوں، محتاج و فقیر ہوں، اپنی وسعت و استطاعت کے مطابق ان کی مدد کرنے میں ہمیں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔

مصیبت زدہ مسلمانوں کی مدد کیجئے

ان دنوں دور افتادہ علاقوں سے آئے ہوئے مسلمان انتہائی خراب حالت میں ہیں، طرح طرح کی نجانے کتنی تکلیفوں سے دوچار ہیں، کھانے کے ایک ایک دانے کو، پانی کی ایک ایک بوند کو ترس رہے ہیں، چھوٹے بچے بھی ان کے ساتھ ہیں، بڑے بوڑھے بھی ان کے ساتھ ہیں، عورتیں بھی ان کے ساتھ ہیں، ایسے وقت میں جو ان کے کام آئے گا اسے کتنا عظیم ثواب ملے گا؟ ہمارے گھروں میں اللہ کا شکر ہے کہ ہر نعمت ہے اور اتنی نعمتیں ہیں کہ ہم ان کا استعمال بھی نہیں کر سکتے، بھائی! یہ سنہری موقع ہے، ہم اسے غنیمت سمجھیں، اپنے گھروں میں بقدرِ ضرورت چیزیں رکھیں اور ضرورت سے زائد چیزیں ان متاثرین کے لیے نکالیں اور جلد از جلد ان کی مدد کو پہنچیں

مسلمان کی حاجت روائی پر ایک عظیم فضیلت

حدیث میں آتا ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ

www.Sukkurvi.com

دو عالم جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

من مشى إلى حاجة أخيه المسلم كتب الله له بكل خطوة يخطوها سبعين حسنة و محا عنه سبعين سيئة إلى أن يرجع من حيث فارقه فإن قضيت حاجته خرج من ذنوبه كيوم ولدته أمه وإن هلك فيما بين ذالك دخل الجنة بغير حساب.

(مسند أبي يعلى الموصلي ج:۶، ص:۳۳۶)

ترجمہ

''جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کی کسی حاجت اور ضرورت سے (اس کے ہمراہ) جائے تو حق تعالیٰ ایسے شخص کو ہر قدم پر ستر نیکیاں عطا فرمائے گا، اور ستر گناہِ (صغیرہ) معاف کردے گا یہاں تک کہ وہ اسی جگہ واپس لوٹ آئے جہاں سے وہ چلا تھا، پھر اگر اس مسلمان بھائی کی ضرورت اسی کے ذریعہ پوری ہوگئی، تو وہ شخص اپنے گناہوں سے ایسا پاک صاف ہوجائے گا جیسا کہ آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے اور اگر اسی دوران اس کا انتقال ہوجائے تو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوگا۔''

www.Gulkurvi.com

سات خندقوں کی مقدار جہنم سے دوری

ایک حدیث میں حضرت عبداللہ بن عمرو ﷛ سے مروی ہے کہ نبیٔ کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

من أطعم أخاه حتى يشبعه وسقاه من الماء حتى يرويه باعده الله من النار سبع خنادق ما بين كل خندقين خمسمائة عام.

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد۔ ج:۳،ص:۱۷۳)

ترجمہ

''جو شخص کسی بھوکے کو کھانا کھلائے یہاں تک کہ وہ سیر ہوجائے، اس کا پیٹ بھر جائے اور پیاسے کو پانی پلائے یہاں تک کہ وہ سیراب ہوجائے تو اللہ تعالیٰ اس کھلانے پلانے والے کو دوزخ سے سات خندقوں کی مقدار دور فرمادیں گے، ہر دو خندقوں کے درمیانی مسافت پانچ سو سال کے برابر ہوگی''۔

مطلب یہ کہ اللہ پاک اس آدمی کو تین ہزار پانچ سو سال (3500سال) کی مسافت کے بقدر جہنم سے دور فرمائیں گے، اللہ تعالیٰ نے یہ کس قدر عظیم ثواب رکھا ہے؟ اس لئے ہمیں پریشان حال،

www.Sukkurvi.com

متاثر مسلمانوں کے لئے دل کی گہرائیوں سے دعا بھی کرنی چاہئے اور اپنی اپنی استعداد کے مطابق بڑھ چڑھ کر ان کی مدد بھی کرنی چاہئے، اب دعا کریں باقی باتیں آئندہ نشست میں ان شاء اللہ تعالی عرض کی جائیں گی۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

☆☆☆☆☆

www.Sukkurvi.com

مسلمانوں کی مدد کیجئے

(حصہ دوم)

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی دامت برکاتہم العالیہ

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

ضبط و ترتیب

مولانا محمد قاسم امیر ملتانی

متخصص فی الفقہ دارالعلوم کراچی

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.sukkurvi.com

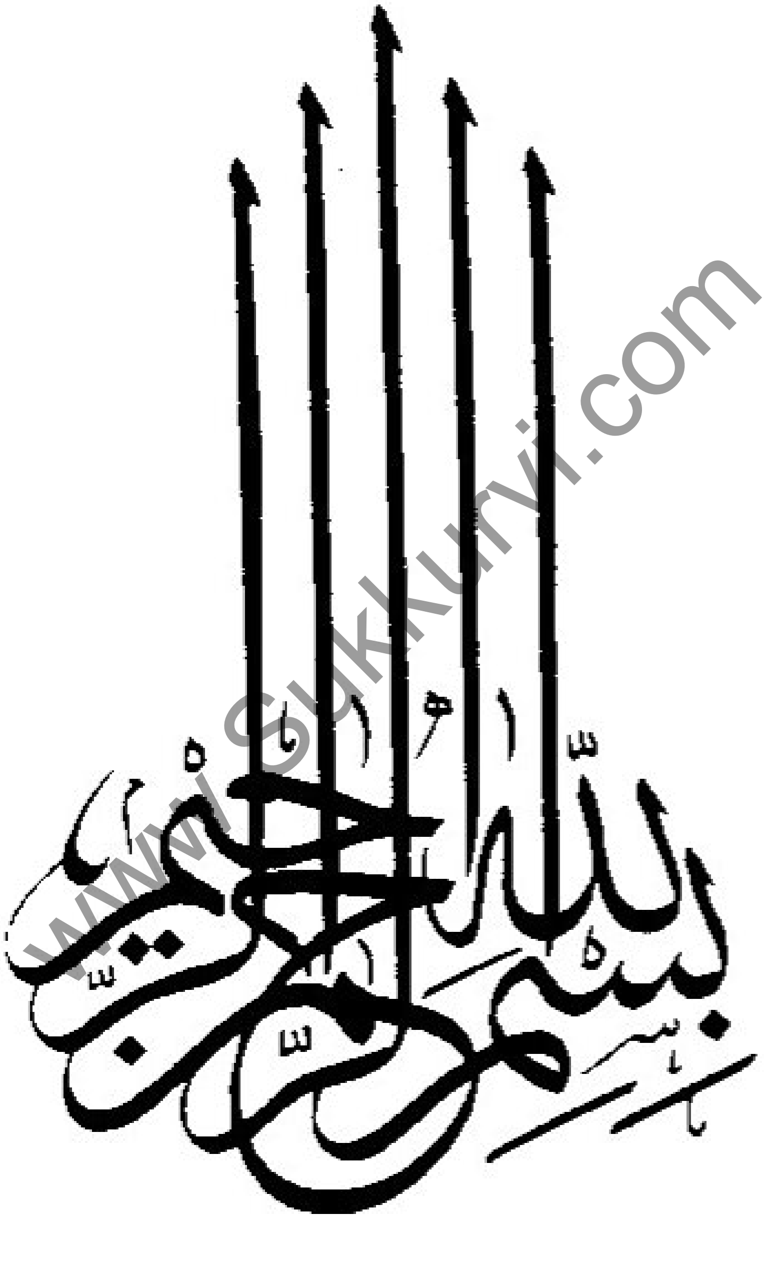

www.Sukkuryi.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ
سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ
يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَأَشْهَدُ اَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

أَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوْا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ.   صدق اللّٰه العظيم

میرے قابلِ احترام بزرگو!

گذشتہ منگل کو سوات کے مسلمانوں کی حالتِ زار کے بارے میں کچھ باتیں بیان کی گئیں تھیں، آج بھی اسی بارے میں کچھ باتیں کرنی ہیں، سب سے پہلے ہم سب کو گڑگڑا کر دعا میں مشغول ہونا چاہئے کہ اللہ تعالی جلد از جلد اس خانہ جنگی کو ختم فرمادیں، اس سے جو زبردست نقصان اہلِ پاکستان کو ہو رہا ہے۔ (اللہ پاک اس سے ہماری حفاظت فرمائے) اور جو نقصان ہو رہا ہے اس کی تلافی فرمائے اور جو مسلمان بے گھر ہوگئے ہیں اللہ تعالی عافیت کے ساتھ ان کو اپنے گھر جانا نصیب فرمائے اور مکمل اور دائمی امن قائم فرمائے، عزت آبرو کی حفاظت فرمائے، ہر پریشانی اور مصیبت سے حفاظت فرمائے۔ آمین

مجبور و بے بس لوگوں کی مدد دینی واخلاقی فریضہ ہے

جیسا کہ گذشتہ منگل کے بیان میں عرض کیا تھا کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اور مسلمان کو مسلمان کی تکلیف کا احساس ہونا چاہئے اور اس کی پریشانی اور اس کی مصیبت میں جہاں تک ہوسکے اس کے کام آنا چاہئے، یہ ان کا ہمارے اوپر حق ہے اس وجہ سے بھی کہ وہ ہمارے مسلمان بھائی ہیں جہاں تک ہم سے ہوسکے ان کے ساتھ تعاون اور

www.Sukkurvi.com

ہمدردی کرنا چاہئے، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ انسان ہیں، بنی آدم ہیں، انسانیت کے ناطے ان کا ہم پر یہ حق ہے کہ ہم ان کے ساتھ تعاون کریں اور ان کے ساتھ ہمدردی کریں، انسان تو پھر انسان ہے اللہ تعالیٰ نے جانوروں پر بھی رحم کھانے پر بڑا اجر وثواب رکھا ہے۔

پیاسے کتے کو پانی پلانے پر اجر

حدیث شریف میں ایک واقعہ کا ذکر ہے جو مشہور ہے، حضرت ابو ہریرہ ﷜ سے مروی ہے کہ سرکارِ دو عالم ﷺ نے پچھلی امتوں کے ایک آدمی کا واقعہ سنایا کہ ایک آدمی جنگل میں چلا جارہا تھا کہ اس کو پیاس لگی، وہ پانی کی تلاش میں نکلا، اس کو ایک کنواں ملا، جس پر ڈول اور رسی نہیں تھی، وہ کنویں میں اترا اور پانی پی کر باہر نکل آیا، اس نے دیکھا کہ کنویں کے باہر ایک کتا پیاس سے ہانپ رہا ہے، زبان باہر نکلی ہوئی ہے اور کنویں کے قریب جو گیلی مٹی ہوتی ہے اس کو چوس کو اپنی پیاس بجھانے کی کوشش کر رہا ہے، اس کو کتے کی یہ حالت دیکھ کر بڑا ہی ترس آیا اور اپنی جی میں کہا کہ جس طرح مجھے پیاس کی وجہ سے تکلیف تھی اس کو بھی تکلیف ہے لیکن یہ بے زبان ہے کہ نہ بول سکتا ہے، نہ کنویں میں اتر سکتا ہے، پھر وہ خود کنویں میں اترا اور اپنے چمڑے کے

www.Sukkurvi.com

موزے میں پانی بھر کر موزے کو اپنے منہ سے پکڑا اور کنویں سے باہر آ گیا اور پانی اس کتے کو پلا دیا، اس پر اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت فرما دی، صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا:

یَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاِنَّ لَنَا فِی الْبَهَائِمِ أَجرًا

''اے اللہ کے رسول! کیا چوپایوں میں بھی ہمیں اجر ملتا ہے؟''

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

فِی کُلِّ کَبِدٍ رَطبَةٍ أَجرٌ

ترجمہ

''ہر تر جگر (یعنی ہر جاندار کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے) میں اجر ہے'' (صحیح البخاری: الجزء:۸، ص:۱۸۲)

ایک بدکار عورت کی بخشش کا

ایسا ہی ایک واقعہ صحیح بخاری میں آیا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

غُفِرَ لِامرَأَةٍ مُومِسَةٍ مَرَّت بِكَلبٍ عَلَى رَأسِ رَكِيٍّ يَلهَثُ قَالَ كَادَ يَقتُلُهُ العَطَشُ فَنَزَعَت خُفَّهَا فَأَوثَقَتهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَت لَهُ مِنَ المَاءِ فَغُفِرَ لَهَا بِذَلِكَ.

(صحیح البخاری: الجزء:۱۱، ص:۱۰۰)

www.Sukkurvi.com

ترجمہ

''ایک بدکار عورت کی بخشش ہوگئی جس کا گذر ایک کتے کے پاس سے ہوا وہ کنویں کی منڈیر کے پاس ہانپ رہا تھا، اس کی زبان باہر نکلی ہوئی تھی، پیاس کی وجہ سے وہ مرا جا رہا تھا، عورت نے اپنا موزہ اتارا، اسے اپنے دوپٹے سے باندھ کر کتے کے لئے کنویں سے پانی نکالا، بس اسی عمل سے اس کی بخشش ہوگئی۔

راستے سے تکلیف دہ درخت کاٹنے والا جنت میں

حدیث میں یہ واقعہ بھی آتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ

لَقَد رَأَيتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِن ظَهرِ الطَّرِيقِ كَانَت تُؤذِي النَّاسَ.

(صحیح مسلم الجزء:۱۳،ص:۴۷)

ترجمہ

''میں اس شخص کو جنت میں لوٹنیاں کھاتا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں (جو جنت میں ایسے لوٹنیاں کھا رہا ہے جیسے بچے گھاس اور قالین پر قلا بازیاں کھاتے ہیں، اس مقام پر وہ کسی بڑے عمل کی وجہ سے نہیں پہنچا بلکہ ایک معمولی کام کی وجہ سے پہنچا ہے)، وہ یہ کہ لوگوں کے راستے میں ایک کانٹے دار درخت تھا

www.Sukkurvi.com

جو لوگوں کے لئے تکلیف کا باعث بنتا تھا، (یعنی جب لوگ اس کے پاس سے گزرتے تھے تو ان کے کپڑے کانٹوں سے الجھتے تھے تو اس نے یہ کیا کہ (کلہاڑی لے کر) اس درخت کو کاٹ دیا (یوں لوگوں کو اس درخت کی تکلیف سے نجات ملی، اور اس عمل کی وجہ سے وہ آدمی جنت میں پہنچ گیا)''

راہ سے تکلیف دہ ٹہنی کاٹنے والا جنت میں

ایک اور روایت میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلَىٰ ظَهْرِ طَرِيقٍ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَأُنَحِّيَنَّ هَذَا عَنِ الْمُسْلِمِينَ لَا يُؤْذِيهِمْ فَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ.

(صحیح مسلم ج:۱۳، ص:۴۶)

ترجمہ

''ایک آدمی درخت کی شاخ کے پاس سے گزرا جو سرِ راہ لٹک رہی تھی، اس نے کہا: ''بخدا! میں اس شاخ کو مسلمانوں کے راستے سے دور کر دوں گا، تاکہ اس سے مسلمانوں کو تکلیف نہ ہو، تو (درخت کی ایک شاخ اور ایک ڈالی کاٹنے پر) اسے جنت میں داخل کر دیا گیا۔''

www.Sukkurvi.com

آپ ان احادیث میں غور کیجئے کہ چھوٹے چھوٹے معمولی اعمال پر اللہ تعالیٰ بندے کی بخشش فرما رہے ہیں اور اس کو جنت میں داخل فرما رہے ہیں تو اپنے پریشان حال مسلمان بھائیوں کی خبر گیری کرنے اور ان کی مدد کرنے پر کیا اجر و ثواب نہ ہوگا، یقیناً وہ اجر عظیم ہوگا جیسا کہ اس کے متعلق کچھ احادیث میں نے گذشتہ منگل کو عرض کی تھیں، جو مسلمان بھی اخلاص و للّٰہیت کیساتھ مالِ حلال سے ان کی مدد کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس کو بڑا ثواب ملے گا۔

جو مخلوق پر رحم کرتا ہے اللہ اس پر رحم فرماتے ہیں

اللہ تعالیٰ بڑے مہربان ہیں، اتنے مہربان ہیں کہ سنن الترمذی کی ایک حدیث میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُم الرَّحمَنُ ارحَمُوا مَن فِي الأَرضِ يَرحَمكُم مَن فِي السَّمَاءِ الرَّحِمُ شُجنَةٌ مِن الرَّحمَنِ فَمَن وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَن قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللّٰهُ.

(سنن الترمذی: ج: ۷، ص: ۱۶۱)

ترجمہ

"رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم فرماتے ہیں، زمین والوں پر تم

www.Sukkurvi.com

رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا، رحم کا لفظ (یعنی رشتہ داری، تعلق داری کا لفظ) ''رحمٰن'' سے نکلا ہے، جو اس تعلق کو جوڑے گا اللہ تعالیٰ اس کو جوڑے گا، جو اس تعلق کو توڑے گا اللہ تعالیٰ اس کو توڑے گا۔''

لوگوں سے اچھا برتاؤ کرنے والا اللہ کا محبوب ہوتا ہے

اب یہ مسلمان جو انتہائی خستہ حالت میں ہیں ہمارے بھائی ہیں، جو ان کے ساتھ شفقت کا معاملہ کرے گا اور اپنی استطاعت کے مطابق ان کی مدد کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائیں گے، شفقت فرمائیں گے ،اسکی مدد فرمائیں گے۔

نیز اسی مفہوم کے قریب قریب ایک اور حدیث ہے جو معروف و مشہور ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

الخلق عيال الله فأحب الناس إلى الله من أحسن إلى عياله. (المعجم الأوسط للطبراني ج: ١٢، ص: ٢٧٧)

ترجمہ

''مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام انسانوں میں وہ آدمی سب سے زیادہ محبوب ہے جو اللہ تعالیٰ کے کنبہ سے اچھا برتاؤ کرے۔''

www.Sukkurvi.com

ایک دوسری روایت میں یہ الفاظ آئے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

الخلق عيال الله وأحب العباد إلى الله أنفعهم لعياله

(شعب الایمان للبیہقی: ج:۱۵، ص:۴۹۴)

ترجمہ

"مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے، لہٰذا لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو وہ بندہ محبوب ہے جو اللہ تعالیٰ کے کنبہ کو نفع پہنچائے۔"

مطلب یہ کہ یہ ساری مخلوق اللہ تعالیٰ کے اہل وعیال کی طرح ہے، جیسے آدمی کے اہل وعیال ہوتے ہیں ایسے ہی یہ مخلوق مجازاً اللہ تعالیٰ کے اہل وعیال ہیں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہتر وہ ہے جو اس کے عیال کیساتھ اچھا برتاؤ کرتا ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ کی نسبت سے ہم پر حق ہے کہ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کے لئے دعا کریں اور جس کو اللہ تعالیٰ جتنا اور جہاں موقعہ دیں، وہ ان کی تکلیف دور کرے، ان کا ہاتھ بٹائے، تقریباً ۲۵ / لاکھ مسلمان ہیں، کچھ دوسرے علاقوں میں آگئے ہیں، کچھ پیچھے رہ گئے ہیں، جو آگئے ہیں وہ پیچھے رہنے والوں کی وجہ سے تڑپ رہے ہیں، آنے والوں کو کھانے پینے کی، پہنے کی، علاج ومعالجے

www.Sukkurvi.com

کی، دوادارو کی ہر چیز کی ضرورت ہے۔

موجودہ حالات کے مناسب مسنون دعائیں

بہر حال یہ سب ہماری شامتِ اعمال ہے، ہمیں اللہ تعالی کی بارگاہ میں رجوع کرنا چاہئے، کثرت سے استغفار کرنا چاہئے، اپنے اور ان کے برے اعمال کی معافی مانگنی چاہیے اور ظاہرا اس کا سبب ہمارے دشمن ہیں جن کی منصوبہ بندی سے یہ حادثہ رونما ہوا ہے اور ہو رہا ہے، لہٰذا اللہ تعالی سے گڑگڑا کر یہ دعا کرنی چاہئے:

اللهم انا نجعلك في نحورهم ونعوذبك من شرورهم.

ترجمہ

"یا اللہ! ان (دشمنوں) پر ہم آپ کو مقرر کرتے ہیں اور ان کے شر سے آپ کی پناہ چاہتے ہیں۔"

اور یہ دعا بھی کریں:

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ.

(یونس: ۸۵،۸٦)

www.Sukkurv.com

ترجمہ

''اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کرلیا ہے، اے ہمارے پروردگار!
ہمیں ان ظالم لوگوں کے ہاتھوں آزمائش میں نہ ڈالئے، اور
اپنی رحمت سے ہمیں کافر قوم سے نجات دے دیجئے۔''

اصلاحِ ظاہر و باطن کی ضرورت

www.Sukurvi.com

کفار پاکستان تو کیا پورے عالم اسلام پر مسلط ہیں، جس کی وجہ سے مسلمان ان کے لئے جگہ جگہ تختۂ مشق بنے ہوئے ہیں، فلسطین، افغانستان اور عراق میں مسلمان پہلے ہی ان کے ظلم وستم کا نشانہ بنے ہوئے تھے، اب سرحد، سوات، اور دوسری جگہوں کے مسلمان بھی ان کے نشانہ پر آگئے ہیں۔ ان حالات میں ہماری ذمہ داریوں میں اضافہ ہوجاتا ہے کہ اپنی ظاہری و باطنی اصلاح کی طرف خوب توجہ کریں، اپنے ظاہر و باطن کو درست کریں اور گڑگڑا کر ان ظالموں کے ظلم وستم سے نجات کی دعائیں مانگیں، صرف اخبار پڑھ کر اور معمولی سا اس پر تبصرہ کرکے نہیں بیٹھنا نہیں چاہئے، ہمارے اندر یہ کوتاہی ہے کہ جب کسی علاقے کے مسلمانوں پر مصیبت آتی ہے تو دوسرے علاقے کے مسلمان ان کے حالات پڑھتے ہیں اور انا للہ پڑھ کر تھوڑا سا تبصرہ

کرتے ہیں پھر اس سے آگے کچھ نہیں کرتے، ایسا نہیں ہونا چاہئے۔

بیان کردہ احادیث کا خلاصہ

جو احادیث میں نے پچھلے منگل کو بیان کی تھی اور جو آج بیان کی ہیں، ان سب کا حاصل یہ ہے کہ ہمارے اندر اپنے کلمہ گو بھائیوں کا درد ہونا چاہئے، ان کے دکھ درد کا ہمیں احساس ہونا چاہئے اور احساس رہنا چاہئے، رہ رہ کر انکا خیال آنا چاہئے اور ان کے لئے دل و جان سے دعا کرنی چاہئے، جہاں تک ان کے ساتھ تعاون کی بات ہے تو اس کے بارے میں عرض کر چکا ہوں کہ جس میں جتنی طاقت ہو اس کے مطابق ان سے تعاون کرنا چاہئے، اب یہ ایک دن کا کام نہیں ہے، ان کی تکلیف بظاہر لمبی معلوم ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ اس کو مختصر فرمادے، بلکہ جلد ختم فرمادے۔ بہر حال ہمارے ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ ان کی تکلیف کا ہمیں ایسا احساس ہونا چاہئے جس طرح اپنی تکلیف کا احساس ہوتا ہے اور ہماری یہ کیفیت ہونی چاہئے کہ جو تکلیف ان پر بیت رہی ہے وہ گویا ہم پر بیت رہی ہے، ہمارے گھر والوں کو کوئی تکلیف ہوتی ہے تو ہم علاج معالجے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، متفکر ہوتے ہیں، دعائیں کرتے ہیں، بس ایسی ہی فکر اپنے بھائیوں کے متعلق ہونی چاہئے۔

www.Sukkurvi.com

عجیب واقعہ

حدیث شریف میں ایک قصہ مذکور ہے جس سے پتا چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر کس قدر رحیم و مہرباں ہیں؟ سرکارِ دو عالم ﷺ کی خدمت میں ایک عورت آئی اور آپ ﷺ کے پاس بیٹھنے کی کوئی جگہ نہیں تھی۔ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم آپ کے چاروں طرف بیٹھے ہوئے تھے، اس عورت کو آپ ﷺ سے کچھ کام تھا تو ایک صحابی اپنی جگہ سے اٹھ گئے وہ عورت اس صحابی کی جگہ بیٹھ گئی اور حضور ﷺ نے ان کی جو ضرورت تھی وہ پوری کی، غالباً وہ کوئی مسئلہ معلوم کرنا چاہ رہی ہوگی، جب اس کی ضرورت پوری ہوگئی تو وہ چلی گئی، اس کے چلے جانے کے بعد آپ ﷺ نے ان صحابی سے پوچھا جنہوں نے جگہ دی تھی کہ تمہاری آپس میں کوئی رشتہ داری ہے جس کی وجہ سے تم نے اس کو جگہ دی اور اس رشتہ داری کا خیال کیا؟ اس نے کہا کہ میری ان سے کوئی رشتہ داری نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے مکرر پوچھا کہ تمہاری پہلے سے کوئی جان پہچان ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ کوئی جان پہچان بھی نہیں تھی، میں نے ان کے اکرام میں یہ ایسا کیا کہ بیچاری اپنا کام لے کر آئی تھیں اور جگہ نہیں تھی تو میں نے ان کو جگہ دی کہ یہ اپنا کام پورا کر لے۔ اس پر آپ ﷺ

www.Sukkurvi.com

نے تین مرتبہ فرمایا کہ اللہ تعالی تم پر رحم فرمائے کہ تم نے ان پر رحم کھایا۔

دیکھئے! جب اتنا سا خیال کرنے پر اتنی بڑی فضیلت ہے تو کھلانے پلانے، لباس و پوشاک پہنانے، رہنے سہنے کا انتظام کرنے پر کتنا بڑا ثواب ملے گا؟ الحمد للہ اللہ تعالی نے مسلمانوں کو اس طرف متوجہ فرمایا ہے، ہمارے دار العلوم کراچی کے بعض اساتذہ بھی ان کا حال معلوم کرنے اور ان کیساتھ تعاون کرنے تشریف لے گئے ہیں اور ہم اور آپ دعا ہر وقت کر سکتے ہیں اور دعا ایسی چیز ہے کہ ہر آدمی ہر وقت کرسکتا ہے، اس میں نہ پیسے خرچ ہوتے ہیں اور نہ کوئی خاص طاقت خرچ ہوتی، دعا دل سے اللہ تعالی سے درخواست کرنے اور عرض کرنے کا نام ہے، کرتے رہیں اور خوب کرتے رہیں، درحقیقت یہ بھی ان کی مدد ہے، کرنے والے سب اللہ تعالی ہیں۔ ان کو مال، کپڑے اور دوا کی ضرورت ہے اللہ تعالی پوری فرمائیں گے، اصل میں یہ سب کچھ اللہ تعالی ہی کریں گے، اور دعا اللہ تعالی سے کہنے اور درخواست کرنے کا نام ہے، اگر ہم اور کچھ نہیں کر سکتے تو دعا میں کوتاہی نہ کریں، دعا کرنے کا پورا پورا اہتمام کریں، اور خاص اوقات میں اللہ تعالی سے گڑگڑا کر دعا کریں۔

www.Sukkurvi.com

رحمت کے آنسو

حضور ﷺ کے دل میں بڑی رحمت تھی، بڑی شفقت تھی، حضرت اسامہ ؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ ﷺ کی خدمت میں آپ ﷺ کی کسی بیٹی نے کسی کو بھیجا اوران کے ذریعے کہلوایا کہ میرے بیٹے کا انتقال ہونے والا ہے، آپ تشریف لے آئیں۔ آپ ﷺ نے آنے والے شخص سے کہا کہ بھائی! اللہ تعالیٰ مالک ہیں جو چاہتے ہیں دیتے ہیں، جو چاہتے ہیں لیتے ہیں، اولاد بھی انکی عطا ہے، جب چاہیں لے لیں، جب چاہیں دے دیں، میری طرف سے یہ تعلیم ہے کہ تم صبر کرو اور اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھو، اور فرمایا کہ یہ جا کر ان سے کہہ دو۔ ان صاحب نے آپ ﷺ کا پیغام پہنچادیا تو آپ ﷺ کی صاحبزادی نے قسم دے کر کہا آپ ﷺ ضرور تشریف لائیں تو ان صاحب نے جا کر عرض کیا کہ وہ قسم کھا کر کہہ رہی ہیں کہ یہ موقعہ آپ ﷺ کے تشریف لانے کا ہے، آپ ﷺ ضرور تشریف لائیں، حضرت اسامہ بن زید ؓ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ ؓ، حضرت معاذ بن جبل ؓ اور چند صحابہ آپ ﷺ نے ہمراہ تھے اور آپ ﷺ اپنی بیٹی کے ہاں تشریف لے گئے، جب ان کے ہاں تشریف لے گئے تو بچے کو اٹھا کر آپ ﷺ کی

www.Sukkurvi.com

گود میں رکھ دیا گیا، آپ ﷺ نے اس کو دیکھا کہ نزع کی حالت میں ہے اور سانس چل رہا ہے، حدیث میں آتا ہے کہ:

ففاضت عيناه

ترجمہ

''آپ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے''

آپ ﷺ کو بچے کی حالت دیکھ کر رونا آگیا تو حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ''حضور! آپ تو اللہ کے نبی ہیں، بڑے صابر و شاکر ہیں، اس کے باوجود آپ کو رونا آرہا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھی ہے اور اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرتا ہے جو اللہ کے بندوں میں سے دوسروں پر رحم کرتے ہیں، یہ رحم کا موقعہ ہے۔

بچیاں والدین کے لئے جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ

ایسے ہی ایک اور واقعہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت عائشہؓ کے پاس ایک عورت اپنی دو بچیوں کے ساتھ آئی، گھر میں حضرت عائشہؓ تھیں، حضور ﷺ گھر میں تشریف فرما نہیں تھے، اس نے کچھ مانگا، حضرت عائشہؓ کے پاس صرف ایک کھجور تھی، حضرت عائشہؓ نے وہ کھجور اس کو

www.Sukkurvi.com

دے دی، اس نے کھجور کے دو ٹکڑے کیئے ایک ٹکڑا ایک بچی کو دیا اور دوسرا دوسری کو دیا، خود کچھ بھی نہ کھایا اور بچیوں کو کھلا کر وہ خوش خوش رخصت ہوگئی، حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ تھوڑی دیر کے بعد آنحضرت ﷺ تشریف لائے، میں نے آپ سے واقعہ کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنِ ابْتُلِیَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَیْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَیْهِنَّ کُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ. (صحیح مسلم)

ترجمہ

''جس آدمی پر اس کی بیٹیوں کے سلسلہ میں کتنی ہی معمولی آزمائش آئی اور اس نے اس آزمائش کی گھڑی میں بچیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا تو قیامت کے روز اس کی یہ بیٹیاں اس کے لئے جہنم سے بچاؤ کے لئے ڈھال بن جائیں گی، (یعنی وہ جہنم میں نہیں جائے گا)۔''

اولاد کے ساتھ شفقت ومحبت تو آدمی کرتا ہی ہے، ماں باپ کے دل میں اولاد کی محبت فطری طور پر ہوتی ہے، ماں باپ تو ایسا کرتے ہی ہیں لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے اتنا فضل فرمایا۔

مظلوم کی فریادرسی کرنے پر ۷۳ مغفرتیں

مشکوٰۃ شریف میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

من أغاث ملهوفا كتب الله له ثلاثا وسبعين مغفرة واحدة فيها صلاح أمره كله وثنتان وسبعون له درجات يوم القيامة. (مشکوٰۃ المصابیح: ج: ۴۲۵)

ترجمہ

"جو شخص کسی مظلوم کی فریادرسی کرے (یعنی جو کچھ اس کے بس میں ہو وہ اس کے لئے کرے) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ۷۳ مغفرتیں (اس کے نامۂ اعمال میں) لکھ دیتے ہیں، ان میں سے ایک مغفرت سے آدمی کے سارے کام بن جائیں گے، باقی ۷۲ مغفرتوں سے قیامت کے روز اس کے درجات میں اضافہ ہوگا۔"

دس سال کے برابر اعتکاف کرنے کا ثواب

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

من مشى في حاجة أخيه كان خيرا له من اعتكاف عشر سنين ومن اعتكف يوما ابتغاء وجه الله

www.Sukkurvi.com

جعل الله بينه وبين النار ثلاث خنادق كل خندق أبعد مما بين الخافقين ، و في رواية ، لأن يمشي احدكم مع أخيه في قضاء حاجته أفضل من أن يعتكف في مسجدي هذا شهرين، وأشار باصبعه.

(المعجم الاوسط للطبرانی ج:۱۶، ص:۱۱۳)

ترجمہ

''جو شخص اپنے بھائی کی حاجت میں کوشش کرے تو یہ اس کے لئے دس سال کے اعتکاف سے افضل ہے اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک دن کا اعتکاف کیا تو حق تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندقیں حائل کر دیں گے، جن میں سے ہر خندق (کی وسعت) مشرق و مغرب کی درمیانی وسعت سے کہیں زیادہ ہے،'' اور ایک روایت میں یہ ہے کہ ''جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت و حاجت پوری کرنے کی غرض سے اس کے ساتھ جائے تو (رحمت عالم ﷺ نے اپنی مسجد کی طرف) اپنی انگلی مبارک سے اشارہ کر کے بتلایا کہ (اس کی حاجت پوری کر دینا) میری اس مسجد میں دو مہینہ اعتکاف کرنے سے افضل ہے۔''

www.Sulkurvi.com

مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ مسلمان کی حاجت پوری کرنے والے آدمی کو دس سال کے اعتکاف کے برابر ثواب عطا فرماتے ہیں، اور ایک دن کے اعتکاف سے اللہ تعالیٰ آدمی کو تین خندقوں کے بقدر جہنم سے دور فرما دیتے ہیں، ہر خندق اتنی بڑی ہے جتنا زمین و آسمان کے درمیان فاصلہ ہے۔ جب ایک دن کے اعتکاف کا یہ ثواب ہے تو دس سال کے اعتکاف کا کتنا ثواب ہوگا؟ ایک صاحب نے حساب کر کے بتایا کہ اللہ تعالیٰ اس شخص اور جہنم کے درمیان دس ہزار چھ سو بیس خندقیں حائل فرما دیں گے یعنی تقریباً گیارہ ہزار خندقیں، اس لیے اگر کوئی شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے آکر کہتا کہ حضرت! میرے ساتھ میرے ایک کام کے سلسلے میں چلیں اور آپ کے چلنے سے میرا کام ہو جائے گا تو آپ رضی اللہ عنہ مسنون اعتکاف بھی چھوڑ کر چلے جاتے تھے اور فرماتے تھے کہ بھائی یہ تو دس دن کا اعتکاف ہے، (اس کی قضاء تو پھر ہو سکتی ہے) یہاں تو دس سال کے اعتکاف کا ثواب ملے گا ۔بہر حال یہ ان کا مسلک تھا، حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ کے نزدیک اس طرح اعتکاف چھوڑ کر چلے جانے سے اعتکاف ٹوٹ جائے گا، ایک دن کی قضا کرنی پڑے گی۔

www.sukkurvi.com

دعا اور دوا کی ضرورت

بہرحال بھائی! مسلمانوں کے کام آنے کا یہ ثواب ہے اور یہ وقت ہمارے مسلمانوں کے کام آنے کا ہے دعا سے بھی کام آئیں، دوا سے بھی کام آئیں، اب ہر ایک اپنی استطاعت کے مطابق کام کرے اور دعا بھی کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ مسلمانانِ عالم کو کافروں کے نرغے سے نکال دے اور ان کا تختۂ مشق بننے سے ہم سب کی حفاظت فرمائے، سب کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے، سب مسلمان ٹھیک ہو جائیں اور ہم اپنے اعمال کو درست کریں گے تو انشاء اللہ یہ مصیبت خود دور ہو جائے گی۔

حضرت مولانا تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم کا پیغام

حضرت نے اتوار کے بیان میں فرمایا تھا کہ ایک صاحب کو خواب میں جناب رسول اللہ ﷺ کی زیارت ہوئی، آپ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ پاکستان پر عذاب آنے والا ہے یا عذاب کا اندیشہ ہے، دونوں میں سے ایک بات ارشاد فرمائی اور اس سے بچنے کی ترکیب بھی خود ہی ارشاد فرمائی کہ "سورۃ الشمس" کو کثرت سے پڑھیں اور ارشاد فرمایا کہ اگر اس کو ۷۵ ہزار مرتبہ پڑھیں تو انشاء اللہ یہ عذاب ٹل جائے گا۔

www.Sukkurvi.com

خواب میں آپ ﷺ کی زیارت برحق ہے اور خواب میں اگر کوئی امر خلافِ شرع نہ ہو تو اس کو اختیار کرنا چاہئے، بھائی! مجموعی طور پر ہمارے کام ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے عذاب کو دعوت دینے والے ہیں، لہٰذا گناہوں سے اجتناب کا اہتمام کریں، سورۃ الشّمس بکثرت پڑھنے کا اہتمام کریں۔ اللہ تعالیٰ ہماری اور ہمارے ملک کی حفاظت فرمائے۔ آمین

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

☆☆☆☆☆

www.Sukkurvi.com

www.Sukkurvi.com

خوشخبری

حضرت مولانا مفتی عبد الرؤف سکھروی دامت برکاتہم العالیہ

کی پراثر مفید اور نایاب کتب جو ہر گھر کے لئے نہایت نافع اور ضروری ہیں، عمدہ ٹائٹل،

اعلیٰ طباعت وکتابت اور بہترین کاغذ کے ساتھ اب مکتبۃ الاسلام کراچی سے براہِ راست دستیاب ہیں

- آداب سفر
- مسائلِ غسل
- توبہ واستغفار
- گانا سننا اور سنانا
- وضو درست کیجئے
- چھ گناہ گار عورتیں
- ٹی وی اور عذاب قبر
- طلاق کے نقصانات
- صف بندی کے آداب
- بدشگونیاں اور بدفالیاں
- پریشانیاں اور انکا علاج
- امتِ مسلمہ کے عروج وزوال کا اصل سبب
- مروجہ قرآن خوانی کی شرعی حیثیت
- حلال کی برکت اور حرام کی نحوست
- صدقۂ جاریہ کی فضیلت واہمیت
- حضور ﷺ کی سیرت وصورت
- مثنوی کی سبق آموز حکایت
- موت کے وقت کی بدعات
- نماز میں دل کی حفاظت کیجئے
- نماز کی بعض اہم کوتاہیاں
- عید سعید اور ہمارے گناہ
- اصلاحی بیانات جلد ۱ تا ۹

www.Sukkurvi.com

مکتبۃ الاسلام کراچی